
# 343

آیات نمبر 52 تا 68 میں فرعون اور موسیٰ (علیہ السّلام) کے واقعہ کا بقیہ حصہ بیان کیا گیا ہے۔ اللہ کی طرف سے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی قوم کے ساتھ یہاں سے نکل جانے کا حکم۔ فرعون کا تعاقب کرنا اور بالآخر سمندر میں ڈوب کر ہلاک ہو جانے کے واقعات

وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٥٢﴾ اور ہم نے موسیٰ کو حکم بھیجا کہ راتوں رات ہمارے بندوں کو لے کر نکل جاؤ کیونکہ تم لوگوں کا تعاقب کیا جائے گا فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ فرعون نے بھی آس پاس کے شہروں میں فوج جمع کرنے کے لئے ہرکارے بھیج دئے اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿٥٤﴾ وَ اِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَ اِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿٥٦﴾ اور کہا کہ یہ بنی اسرائیل ایک چھوٹی سی جماعت ہے اور بلاشبہ انہوں نے ہمیں سخت غصہ دلایا ہے اور ہم سب ان کی طرف سے خطرہ بھی محسوس کرتے ہیں فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿٥٧﴾ وَّ كُنُوْزٍ وَّ مَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿٥٨﴾ اور آخرکار ہم فرعون اور اس کی جماعت کو ان کے باغوں، چشموں، خزانوں اور ان کے بہترین محلات سے باہر نکال لائے كَذٰلِكَ ؕ وَ اَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٥٩﴾ ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں اور دوسری طرف ہم نے بنی اسرائیل کو ان ہی چیزوں کا وارث بنا دیا فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿٦٠﴾ پس فرعون اور اس کا لشکر سورج نکلتے ہی بنی اسرائیل کے تعاقب میں نکلے فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿٦١﴾ پھر جب دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو



موسیٰ کے ساتھیوں نے کہا کہ ہم تو پکڑے گئے قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِىَ رَبِّىۡ
سَيَهۡدِيۡنِ ۝ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ ہرگز نہیں! میرا رب میرے ساتھ ہے، وہ
ضرور میری رہنمائی فرمائے گا فَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰٓى اَنِ اضۡرِبْ بِّعَصَاكَ
الۡبَحۡرَ ؕ پس اس وقت ہم نے موسیٰ کی جانب وحی بھیجی کہ اپنا عصا سمندر پر مارو
فَانۡفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرۡقٍ كَالطَّوۡدِ الۡعَظِيۡمِ ۝ چنانچہ سمندر پھٹ گیا اور اس کا
ہر حصہ ایک بڑے پہاڑ کی مانند ہو گیا وَ اَزۡلَفۡنَا ثَمَّ الۡاٰخَرِيۡنَ ۝ اور ہم
دوسرے گروہ کو بھی اس جگہ کے قریب لے آئے وَ اَنۡجَيۡنَا مُوۡسٰى وَ مَنۡ
مَّعَهٗۤ اَجۡمَعِيۡنَ ۝ اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور ان کے تمام ساتھیوں کو بچا لیا
ثُمَّ اَغۡرَقۡنَا الۡاٰخَرِيۡنَ ۝ پھر ہم نے دوسرے گروہ کو غرق کر دیا اِنَّ فِىۡ
ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۝ اس میں ہے اللہ کی قدرت کی
نشانی! لیکن ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ
الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ۝ بیشک آپ کا رب زبردست قوت کا مالک لیکن ہر وقت رحم
کرنے والا ہے رکوع [۴]